© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

بلاعنوان

ذرا سی بات پہ یہ برہمی ارے توبہ
ابھی تو دل میں ہے ناگفتنی ارے توبہ

قسم خدا کی فریب نظر ہے زہد اس کا
کروں گا دجل کی میں پیروی ارے توبہ

زمانہ جان چکا ہے حقیقتیں اس کی
سنے گا کون تری بانسری ارے توبہ

ترا کلام ہے ماضی کے خلق سے عاری
کہاں گئی تری شائستگی ارے توبہ

ترے دماغ میں سودا سما گیا اس کا
ترے مزاج کی آشفتگی ارے توبہ

جو بک گیا ہو خریدار میں نہیں اس کا
یہ اس کی تجھ پہ ہے جادو گری ارے توبہ

تمہیں غلامیٔ اہلِ ہوس مبارک ہو
نہ کرسکوں گا میں یہ چاکری ارے توبہ

خدا گواہ وہ خود کھو چکا ہے دین اپنا
وہ سوچتا ہے تری بہتری ارے توبہ

کبھی یہ ہم نے نہ سوچا تھا مال و زر کے عوض
وہ ہار جائے گا یوں زندگی ارے توبہ

اسے کچھ اپنے سلف کا بھی احترام نہیں
کہے گا کون اسے مولوی ارے توبہ

وہ تشنہ کام جو اوروں کے در پہ بیٹھا ہو
بجھائے گا وہ تری تشنگی ارے توبہ

تمہیں قبول ہے عورت کی حکمرانی بھی
ہمیں قبول نہیں کجروی ارے توبہ

وہ آدمی ہے تو کیوں عورتوں کے پیچھے ہے
نہ میں کہوں گا اسے آدمی ارے توبہ

یہ میرا فرض ہے میں آئینہ دکھاؤں تمہیں
میں کر رہا ہوں کوئی شاعری ارے توبہ

لگے ہیں داغ جو دامن پہ کیسے اتریں گے
کوئی تو چاہیے چارہ گری ارے توبہ

نہ اپنے دل کے پھپھولوں کو پھوڑیوں کاشف
بڑھے گی ان سے تری دشمنی ارے توبہ

☆☆☆

© rasailojaraid.com